URDU DEPARTMENT
UNIVERSITY OF ALLAHABAD
SYLLABUS OF M.A. URDU
SEMESTER SECOND

PAPER	***TITLE***	***COURSE CODE***
First Paper:	Jadeed Urdu Ghazal	URD-511
Second Paper:	Jadeed Urdu Nazm	URD-512
Third Paper:	Urdu Novel	URD-513
Fourth Paper:	Urdu Afsana	URD-514
Fifth Paper:	Urdu Drama	URD-515

Deptartment of Urdu

University of Allahabad

Syllabus for M.A.(Urdu)

Semester-IInd

(جدید اردو غزل)

Jadid urdu Gazal

Course Code: URD-511 **Paper First**

Maximum marks: 60+40=100

(Critical questions will carry 36 marks and textual analysis will have 24 marks)

Duration of Examination: 3.00 Hours

Unit- 1

(۱) کلاسکی غزل کی شعریات اور اس سے انحراف کی صورتیں۔

(الف) تصورِ کائنات (ب) استعاراتی اسلوب کے امکانات

(۲) اردو غزل میں نو کلاسیکی اور جدید موضوعات و اسالیب۔

(۳) غالب کی غزل گوئی کے حوالے سے روایت کے تسلسل اور اس کے انحراف کا رویہ۔

غزلیات برائے تدریس۔ مرزا غالب۔ مطلع

۱۔نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا

کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا

۲۔دہر میں نقشِ وفا ،وجہ تسلی نہ ہوا

ہے یہ وہ لفظ،کہ شرمندہ معنی نہ ہوا

۳۔عرضِ نیاز عشق کے قابل نہیں رہا

جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا

۴۔کوئی دن گر زندگانی اور ہے

اپنے جی میں ہم نے ٹھانی اور ہے

۵ ۔کیوں جل گیا نہ تابِ رخِ یار دیکھ کر

جلتا ہوں اپنی طاقتِ دیدار دیکھ کر

۶۔ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم ،کہ تو کیا ہے

تمھیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے ؟

۷آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک

کون جیتا ہے تری زُلف کے سر ہونے تک ؟

۸۔دیا ہے دل اگر اُس کو ،بشر ہے کیا کہیے؟

ہوا رقیب ،تو ہو نامہ بر ہے،کیا کہیے؟

۹۔جو قیس اور کوئی نہ آیا بروئے کار

صحرا مگر بہ تنگی چشمِ حسود تھا

۱۰۔شوق ہر رنگ ،رقیب سرو سامان نکلا

قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا

۴۔داغؔ اور حالیؔ کی غزلوں کی متنی تدریس۔

غزلیات برائے تدریس۔داغؔ۔مطلع

۱۔عذر آنے میں بھی ہے اور بلاتے بھی نہیں

باعثِ ترکِ ملاقات بتاتے بھی نہیں

۲۔بھرتا نہیں جب زخم کسی شکل سے قابل

بھرتا ہوں تیری تیغ کا دم اور زیادہ

۳۔رخِ روشن کے آگے شمع رکھ کر وہ یہ کہتے ہیں

اُدھر جاتا ہے دیکھیں یا ادھر پروانہ آتا ہے

۴۔تمکین تری شوخی میں تو شوخی ہے حیا میں

غمزہ ترے انداز میں انداز ادا میں

Unit- 2

(۱)۱۸۵۷ءاور بدلتے ہوئے سماجی اور تہذیبی حالات اور شعری رجحانات میں تبدیلی۔

(الف)غزل کی صنف پر حالی کے تنقیدی خیالات (ب)جدید غزل کا متوازی رجحان

(۲)غزل پر تنقید کی روایت۔

غزلیات برائے تدریس۔خواجہ الطاف حسین حالی مطلع۔

۱۔ قلق اور دل میں سوار ہو گیا

دِلاسا تمہارا بلا ہو گیا

۲۔ملنے کی جو نہ کرنی تھی تدبیر کر چکے

آخر کو ہم حوالہ تقدیر کر چکے

۳۔ ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں

اب ٹھہرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں

۴۔اُس کے جاتے ہی یہ کیا ہوگئی گھر کی صورت

نہ دیوار کی صورت ہے نہ در کی صورت

۵۔سنگِ گراں ہے راہ میں تمکین یار کا

اب دیکھنا ہے زوردل بے قرار کا

(۱)علامہ اقبالؔ کی غزل گوئی اور غزلوں کی متنی تدریس۔

(۲)بیسویں صدی کے اوائل میں غزل کی روایت کی بازیافت۔

(۳)شادؔ عظیم آبادی کی غزلوں کی متنی تدریس۔

شادؔ عظیم آبادی۔مطلع

۱۔تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

۲۔نگہہ کی برچھیاں جو سہ سکے سینا اسی کا ہے
ہمارا آپ کا جینا نہیں ،جینا اسی کا ہے

۳۔اب بھی اک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا میرا میں باز آیا

۴۔سراپا سوز ہے اے دل سراپا نور ہو جانا
اگر جلنا تو جل کر جلوہ گاہِ حور ہو جانا

۵۔اگر مرتے ہوئے لب پر نہ تیرا نام آئے گا
تو میں مرنے سے درگزرا مرے کس کام آئے گا

غزلیات برائے تدریس۔علامہ اقبالؔ۔مطلع

۱۔گیسوے تاب دار کو اور بھی تابدار کر
ہوش و خرد شکار کر قلب و نظر شکار کر

۲۔ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

۳۔کبھی اے حقیقتِ منتظر نظر آ لباسِ مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں میری جبین نیاز میں

۴۔فطرت کو خرد کے رو برو کر

تسخیر مقام رنگ و بو کر

۵۔پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوے کوہ و دمن
مجھ کو پھر نغموں پہ اکسانے لگا مرغِ چمن

۶۔خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں
ترا علاج ،نظر کے سوا کچھ اور نہیں

۷۔اثر کرے نہ کرے سن تو لے میری فریاد
نہیں ہے داد کا طالب یہ بندہ آزاد

۸ ۔خرد نے مجھ کو عطا کی نظر حکیمانہ
سکھائی عشق نے مجھ کو حدیثِ رندانہ

۹۔کریں گے اہلِ نظر ،تازہ بستیاں آباد
مری نگاہ نہیں سوے کوفہ وبغداد

۱۰۔جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی
کھُلتے ہیں غلاموں پر اسرارِ شہنشاہی

Unit-3

(ا)فانی،حسرت موہانی،یگانہ کی غزل گوئی اور غزلوں کی متنی تدریس۔

غزلیات برائے تدریس۔فانی بدایونی۔مطلع

۱ ۔کسی کے ایک اشارے میں ،کسی کو کیا نہیں ملتا

۲ ۔خوشی سے رنج کا بدلا ،یہاں نہیں ملتا
وہ مل گئے تو مجھے آسماں نہیں ملتا

۳ ۔اک معمہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کاہے کو ہے خواب ہے دیوانے کا

۴ ۔شوق سے ناکامی کی بدولت کوچہ دل ہی چھوٹ گیا
ساری اُمیدیں ٹوٹ گئیں ،دل بیٹھ گیا ،جی چھوٹ گیا

دیکھوں اُلٹ کے پردہ زخم جگر کو میں

۶۔ دنیا میری بلا جانے مہنگی ہے یا سستی ہے

موت ملے تو مفت نہ لو ہستی کی کیا ہستی ہے؟

۷۔ کیوں نہ سب پہ ہو جاتا؟ حالِ دل عیاں اپنا

ہر سکوت بے جا کی تہہ میں تھا بیاں اپنا

۸۔ خود مسیحا خود ہی قاتل ہیں تو وہ بھی کیا کریں؟

زخم دل پیدا کریں یا زخمِ دل اچھا کریں

۹۔ موت کی رسم نہ تھی ان کی ادا سے پہلے

زندگی درد بنانی تھی، دوا سے پہلے

۱۰۔ کیوں نہ نیرنگِ جنوں پر کوئی قرباں ہو جائے؟

گھر وہ صحرا، کہ بہار آئے تو زِنداں ہو جائے

غزل برائے تدریس۔حسرت موہانی۔مطلع

۱۔دل کو خیالِ یار نے مخمور کر دیا

ساغر کو رنگِ بادہ نے پُر نور کر دیا

۲۔روشِ حسنِ مرعات چلی جاتی ہے

ہم سے اور ان سے وہی بات چلی جاتی ہے

۳۔ حسنِ بے پرواہ کو خود بین وخود آرا کر دیا

کیا کیا میں نے؟ کہ اظہارِ تمنا کر دیا

۴۔ نگاہِ ناز جسے آشنائے راز کرے

وہ اپنی خوبی قسمت پہ کیوں نہ ناز کرے؟

۵۔سب سے چھپتے ہیں تو چھپیں مجھ سے تو پردہ نہ کریں

سیرِ گلشن وہ کریں شوق سے تنہا نہ کریں

۶۔اپنا سا شوق اوروں میں لائیں کہاں سے ہم

گھبرا گئے ہیں بے دلئ ہمرہاں سے ہم

[illegible] روشِ [illegible] چال [illegible] انجمن تمام

دہکا ہوا ہے آتشِ گُل سے چمن تمام
۸۔وصل کی بنتی ہے ان باتوں سے تدبیریں کہیں
آرزوں سے پھرا کرتیں ہیں تقدیریں کہیں
۹۔شبِ فرقت میں یاد اُس بے خبر کی بار بار آئی
بھلانا ہم نے بھی چاہا مگر بے اختیار آئی
۱۰۔توڑ کر عہدِ کرم ،نا آشنا ہو جایئے
بندہ پرورجایئے اچھا خفا ہو جایئے

غزلیات برائے تدریس۔یاس یگانہ چنگیزی۔مطلع

۱۔ہنوز زندگی تلخ کا مزہ نہ ملا
کمالِ صبر ملا صبر آزما نہ ملا
۲۔قفس کا جانتے ہیں یاس آشیاں اپنا
مکاں اپنا ،زمیں اپنی، آسماں اپنا
۳۔ادب نے دل کے تقاضے اُٹھائے ہیں کیا کیا
ہوس نے شوق کے پہلو دبائے ہیں کیا کیا
۴۔نہ انتقام کی عادت نہ دل دکھانے کی
بدی بھی کر نہیں آئی مجھے ،کجا نیکی؟
۵۔کہاں تک دل غم ناکپر دہدار رہے؟
زبانِ حال پہ جب کچھ نہ اختیار رہے

Unit 4

۲۔نئی غزل کی شعریات کی تشکیل کے مسائل اورفراق گورکھپوری کی غزل گوئی کے محاسن۔

غزلیات برائے تدریس۔فراؔق گورکھپوری۔مطلع

۱۔نگاہِ ناز نے پردے اٹھائے ہیں کیا کیا؟
حجاب اہلِ محبت کو آئے ہیں کیا کیا؟

۲۔آج بھی قافلہ عشق رواں ہے کہ جو تھا
وہی میل وہی سنگِ نشاں ہے کہ جو تھا
۳۔کسی کا یوں تو ہوا کون عمر بھر ؟پھر بھی
یہ حسن و عشق کا دھوکا ہے سب مگر پھر بھی
۴۔سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں
لیکن اس ترک ِ محبت کا بھروسہ بھی نہیں
۵۔رکی رکی سی شبِ مرگ ختم پر آئی
وہ پَو پھٹی وہ نئی زندگی نظر آئی
۶۔کمی نہ کی ترے وحشی نے خاک اڑانے میں
جنوں کا نام اچھلتا رہا زمانے میں
۷۔دل گُشتہ فریب تمنا ہے آج بھی
اُس کی نگاہ اک نئی دنیا ہے آج بھی
۸۔ ہر کائنات سے الگ ہے اس کی کائنات
حیرت سرائے عشق میں دن ہے نہ رات ہے
۹۔جِھر گئے ساز عشق کے گانے
کھل گئے زندگی کے مئے خانے
۱۰۔آنکھوں میں جو بات ہو گئی ہے
اک شرح ِ حیات ہو گئی ہے

۳۔اصغر گونڈوی کی غزل گوئی کا تعارف

غزلیات برائے تدریس۔اصغر گونڈوی۔مطلع

۱۔سکون شورشِ پنہاں ہے شغل جامہ دری
قرارِ سینہ سوزاں ہے نالہ سحری

۲۔پھر میں نظر آیا ،نہ تماشہ نظر آیا
جب تو نظر آیا مجھے تنہا نظر آیا

۳۔عشوں کی ہے ،نہ اُس نگہہ فتنہ زا کی ہے
ساری خطا میرے دلِ شورش ادا کی ہے

۴۔تیرے جلوؤں کے آگے ہمتِ شرحِ بیاں رکھ دی
زباں بے نگہہ رکھ دی ،نگاہ بے زباں رکھ دی

۵۔اسرارِ عشق ہے دل مِضطر لئے ہوئے
قطرہ ہے بے قرارسمندر لئے ہوئے

۶۔سر گرمِ تجلی ہو اے جلوہ جانا نہ
اُڑ جائے دھواں بن کر کعبہ ،کعبہ ہو کہ بت خانہ

۷۔پاتا نہیں جو لذتِ آہ سحر کو میں
پھر کیا کروں گا لے کے الٰہی اثر کو میں

۸۔نہ کچھ فنا کی خبر ہے نہ ہے بقا معلوم
بس ایک بے خبری ہے سو وہ بھی کیا معلوم

۹۔مدت ہوئ ہے چشمِ تحیر کو ہے سکوت
اب جنبشِ نظر میں کوئی داستاں نہیں

۱۰۔آلامِ روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ہوا اُسے غمِ جاناں بنا دیا

Unit-5

۱۔ترقی پسند شعریات اور اردو غزل: فیضؔ ،مخدومؔ ،جذبیؔ ،اور مجروحؔ سلطان پوری کی غزل گوئی۔
۲۔نئی غزل کی شعریات کی تشکیل کے مسائل اور فراق گورکھپوری کی غزل۔
۳۔ناصر کاظمی اور خلیل الرحمٰن اعظمی کے حوالے سے جدید غزل کی شناخت۔
(آزادی کے بعد غزل کی صنف میں موضوعاتی اور اسلوبیاتی تجربے)

۴۔اردو غزل کا معاصر منظر نامہ،نمائندہ ترین غزل گو شعراء کا تعارف۔

۵۔فیض احمد فیضؔ بحیثیت غزل گو۔

غزلیات برائے تدریس۔فیض احمد فیضؔ۔مطلع

۱۔شیخ صاحب سے رسم و راہ نہ کی
شکر ہے زندگی تباہ نہ کی
۲۔ آئے کچھ ابر کچھ شراب آئے
اس کے بعد آئے ،جو عذاب آئے
۳۔خیا لِ یار،کبھی ذکر یار کرتے رہے
اسی متا ع پہ ہم روزگار کرتے رہے
۴۔تمہاری یاد کے جب زخم بھرنے لگتے ہیں
کسی بہانے تمہیں یا د کرنے لگتے ہیں
۵۔ایسے نا داں بھی نہ تھے جا ں سے گزرنے والے
ناصحو پند گرو راہ گزر تو دیکھو
۶۔تم آئے ہو نہ شبِ انتظار گزری ہے
تلا ش میں ہے سحر بار بار گزری ہے
۷۔دونوں جہاں تیری محبت میں ہار کے
وہ جا رہا ہے کوئی شبِ غم گزار کے
۸۔گلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے
۹۔عجز اہلِ ستم کی بات کرو
عشق کے دم قدم کی بات کرو
۱۰۔گرانی شبِ ہجراں دو چند کیا کرتے
علاج درد تیرے درد مند کیا کرتے

۶۔ناصر کاظمی کی غزل گوئی۔

غزلیات برائے تدریس۔ناصر کاظمی۔مطلع

۱۔یوں تیرے حسن کی تصویر غزل میں آئے
جیسے بلقیس سلیماں کے محل میں آئے
۲۔کچھ یاد گارِ شہر ستم گر ہی لے چلیں
آئے ہیں اس گلی میں تو پتھر ہی لے چلیں
۳۔شعاعِ حسن تیرے حسن کو چھُپاتی تھی
وہ روشنی تھی کہ صورت نظر نہ آتی تھی

Department of Urdu

University of Allahabad

Syllabus for M.A.(Urdu)

Semester-IInd

(جدیداردونظم)

Jadid Urdu nazm

Course Code: URD-512 **Paper Second**

Maximum marks: 60+40=100

(Critical questions will carry 36 marks and textual analysis will have 24 marks)

Duration of Examination: 3.00 Hours

Unit -1

۱۔نظم کا اصطلاحی مفہوم،صنفی خصوصیات،ابتدائی آثار۔

۲۔نظیراکبرآبادی کی نظم نگاری۔

۳۔انقلاب ۱۸۵۷ءاوراس کے اثرات،جدید نظم کا آغاز،قومی اوروطنی مسائل کی ترجمانی۔

۴۔انجمنِ پنجاب

Unit -2

۱۔مسدس حالی کے ابتدائی ۱۰ بند۔

۲۔بیسوی صدی کا آغازاورنظم نگاری کی روایت کی توسیع۔

۳۔اقبال کی نظم نگاری کاخصوصی مطالعہ۔

۴۔ ’’شمع اور شاعر‘‘ کی متنی تدریس

Unit-3

۱۔ جوش کی نظم نگاری۔

۲۔ ’’شکستِ زنداں کا خواب‘‘ کی متنی تدریس

۳۔ ’’نقاد‘‘ کی متنی تدریس

Unit-4

۱۔ ترقی پسند تحریک شعری تصورات اور ترقی پسند نظم نگاری کا جائزہ۔

۲۔ فیض کی نظم نگاری

۳۔ ’’ہم جو تاریک راہوں میں مارے گئے‘‘ کی متنی تدریس

۴۔ ’’مجھ سے پہلی سی محبت مرے محبوب نہ مانگ‘‘ کی متنی تدریس

Unit-5

۱۔ جدیدیت اور جدید شعری تصور

۲۔ ن۔ م۔ راشد کی نظم نگاری

’’سباویراں‘‘ کی متنی تدریس

۳۔ اختر الایمان کی شاعری۔

’’ایک لڑکا‘‘ کی متنی تدریس

’’باز آمد‘‘ کی متنی تدریس

مجوزہ کتب برائے مطالعہ۔

۱۔ جدید اردو شاعری: عبدالقادر سروری

۲۔ جدید شاعری: عبارت بریلوی

۳۔ نظمِ معریٰ اور آزاد نظم: حنیف کیفی

۴۔ اردو میں ترقی پسند ادبی تحریک: خلیل الرحمن اعظمی

۵۔جدید اردو نظم اور یورپی اثرات: حامدی کاشمیری
٦۔جدید نظم کی کروٹیں: وزیر آغا
۷۔جدید اردو نظم۔نظریہ وعمل: عقیل احمد صدیقی

Department of Urdu

University of Allahabad

Syllabus for M.A.(Urdu)

Semester-IInd

(اردو ناول)

Urdu Novel

Course Code: URD-513 **Paper Third**

Maximum marks: 60+40=100

(Critical questions will carry 36 marks and textual analysis will have 24 marks)

Duration of Examination: 3.00 Hours

Unit -1

۱۔ناول کی تعریف، اجزائے ترکیبی، صنفی خصوصیات۔

۲۔اردو ناول کا ابتدائی دور (نذیر احمد، رتن ناتھ سرشار، مرزا ہادی رسوا اور عبدالحلیم شرر وغیرہ)۔

۳۔'مراۃ العروس' کے چوتھے باب کی متنی تدریس

Unit-2

۱۔مرزا ہادی رسوؔا کی ناول نگاری

۲۔'امراؤ جان ادا' کا خصوصی مطالعہ۔

۳۔'لطف ہے کون سی کہانی میں' سے لے کر 'کچھ آن کو امتحان وفا سے غرض نہ تھی' تک کی متنی تدریس۔

Unit-3

۱۔پریم چند کی ناول نگاری، فن اور موضوعات

۲۔ ’گئودان‘ کا خصوصی مطالعہ: گئودان کے ابتدائی پانچ باب کی متنی تدریس۔

۳۔ترقی پسند تحریک اور اردو ناول۔

Unit-4

ا۔اردو ناول میں نئے رجحانات اور فکری میلانات اور رجحانات۔

۲۔تقسیمِ ہند اور اردو ناول (قرۃالعین حیدر، عبداللہ حسین، انتظار حسین، شوکت علی صدیقی اور خدیجہ مستور وغیرہ)

۳۔ ’آگ کا دریا‘ کا خصوصی مطالعہ: ’آگ کے دریا‘ کے ابتدائی پانچ باب کی متنی تدریس۔

Unit-5

ا۔جدیدیت اور اردو ناول: موضوعات اور ہیئت و تکنیک کے تجربے۔

۲۔۱۹۸۰ء کے بعد اردو ناول۔

۳۔تفصیلی مطالعہ (کئی چاند تھے سرِ آسماں)۔

مجوزہ کتب برائے مطالعہ:

ا۔ناول کیا ہے: نورالحسن ہاشمی اور احسن فاروقی

۲۔ناول کا فن: ای ایم فارسٹر (ترجمہ ابوالکلام قاسمی)

۳۔اردو فکشن: شعبہ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

۴۔تنقیدیں: خورشید الاسلام

۵۔اردو ناول کی تنقید و تاریخ: حسن فاروقی

۶۔اردو ناول کی تاریخ و تنقید: علی عباس حسینی

۷۔بیسویں صدی میں اردو ناول: یوسف سرمست

۸۔اردو کے پندرہ ناول: اسلوب احمد انصاری

Department of Urdu

University of Allahabad

Syllabus for M.A.(Urdu)

Semester-IInd

(اردو افسانہ)

Urdu Afsana

Course Code: URD-514 **Paper Fourth**

Maximum marks: 60+40=100

(Critical questions will carry 36 marks and textual analysis will have 24 marks)

Duration of Examination:3.00 Hours

Unit -1

۱۔افسانے کی تعریف،اجزائے ترکیبی،صنفی خصوصیات۔

۲۔اردو افسانہ ابتدائی دور سے پریم چند تک۔

۳۔مندرجہ ذیل افسانوں کا تفصیلی مطالعہ۔

الف۔پوس کی رات (پریم چند)

Unit -2

۱۔انگارے کے افسانے:موضوعات اور ہیئت وتکنیک.

۲۔ترقی پسند تحریک اور اردو افسانہ

۳۔مندرجہ ذیل افسانوں کا تفصیلی مطالعہ

الف،کالو بھنگی (کرشن چندر)

(ب) چوتھی کا جوڑا، دو ہاتھ (عصمت چغتائی)

(ج) ٹوبہ ٹیک سنگھ (منٹو)

(د) اپنے دکھ مجھے دے دو (راجندر سنگھ بیدی)

Unit-3

ا۔قراۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری: پت جھڑ کی آواز کے حوالے سے۔

۲۔افسانے میں نئے رجحانات اور فکری میلانات۔

۳۔مندرجہ زیل افسانوں کا تفصیلی مطالعہ

الف۔پیتل کا گھنٹہ (قاضی عبدالستار)

ب۔شہرِ افسوس (انتظار حسین)

ج۔پرندہ پکڑنے والی گاڑی (غیاث احمد گدی)

د۔دو بھیگے ہوئے لوگ (اقبال مجید)

Unit-4

ا۔جدیدیت اور اردو افسانہ: موضوعات اور ہیت و تکنیک کے تجربے

۲۔۱۹۷۰ء کے بعد اردو افسانہ۔

۳ مندرجہ زیل افسانوں کا تفصیلی مطالعہ۔

الف۔بجوکا (سریندر پرکاش)

ب۔وہ (بلراج مین را)

د۔ہزار پایہ (خالدہ حسین)

مجوزہ کتب برائے مطالعہ:

ا۔فنِ افسانہ نگاری: وقار عظیم

۲۔داستان سے افسانے تک: وقار عظیم

۳۔نیا افسانہ: وقار عظیم

۴۔اردو فکشن: شعبہ اردو۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

۵۔اردو افسانہ۔روایت اور مسائل: مرتبہ گوپی چند نارنگ

۶۔افسانے کی حمایت میں: شمس الرحمٰن فاروقی

۷۔نیا اردو افسانہ (انتخاب، تجزیے اور مباحث): مرتبہ گوپی چند نارنگ

Department of Urdu

University of Allahabad

Syllabus for M.A.(Urdu)

Semester-IInd

(اردو ڈرامہ)

Urdu Drama

Course Code: URD-515 **Paper Fifth**

Maximum marks: 60+40=100

(Critical questions will carry 36 marks and textual analysis will have 24 marks)

Duration of Examination: 3.00 Hours

Unit-1

ا۔ڈرامہ کافن۔(آغاز،عروج،نقطہ عروج،انجام)

الف۔پلاٹ

ب۔کردار

ج۔مکالمہ

د۔وحدتِ ثلاثہ

ہ۔تسلسل،کشمکش،تصادم،تجسس،موسیقی اور آرائش وغیرہ

Unit-2

ا۔اردو ڈرامہ کی قسمیں۔

الف۔موضوعاتی تقسیم(المیہ،طربیہ،میلوڈرامہ)

ب۔فنی تقسیم(یک بابی ڈرامہ،ایپک تھیٹر،اوپیرا)

۲۔اردو ڈرامہ آغاز سے پارسی تھیٹر تک۔

''اندرسبھا'' کی متنی تدریس۔

''سلور کنگ'' (آغا حشر کاشمیری) کے پہلے باب کی متنی تدریس۔

Unit 3

۱۔امتیاز علی تاج کی ڈرامہ نگاری۔

۲۔اردو ڈرامہ میں نئے رجحانات اور فکری میلانات (تجارتی اسٹیج کا زوال، ادبی ڈرامہ کی ابتداء اور یک بابی ڈراموں کی مقبولیت۔

۳۔''انارکلی'' (امتیاز علی تاج) کی متنی تدریس۔

Unit 4

۱۔اردو ڈرامہ پر ترقی پسند تحریک کے اثرات (نئے ڈراموں کے موضوعات، اسٹریٹ پلے کی خصوصیات اپٹا وغیرہ)

۲۔اس دور کے نمائندہ ڈرامہ نگار (پروفیسر محمد مجیب، اوپیندر ناتھ اشک اور حبیب تنویر)

۳۔''آگرہ بازار'' (حبیب تنویر) کی متنی تدریس۔

Unit 5

۱۔ریڈیو ڈرامہ کا فن (تحریر اور پیش کش کے لحاظ سے ریڈیو ڈرامے اور اسٹیج ڈرامے میں فرق)۔

۲۔ریڈیو کے اہم ڈرامہ نگار (راجیند رسنگھ بیدی، ریوتی سرن شرما اور شمیم حنفی)

۳۔ڈرامہ ''مٹی کا بلاوا'' (شمیم حنفی) کی متنی تدریس۔

مجوزہ کتب برائے مطالعہ:

۱۔اردو ڈرامہ اور اسٹیج: مسعود حسن رضوی

۲۔اردو ڈرامہ تاریخ وتنقید: عشرت رحمانی

۳۔اردو ڈرامہ فن اور منزلیں: وقار عظیم

۴۔جدید اردو ڈرامہ: ڈاکٹر ظہور الدین

۵۔ریڈیو ڈرامہ کا فن: ڈاکٹر اخلاق اثر